قرارداد منجانب جناب محمد احمد رضا قادری وزیر شہری دفاع و اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی۔

قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس وزیر اعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان کے دورہ یورپ، برطانیہ کو انتہائی کامیاب اور تاریخ ساز پیش رفت قرار دیتا ہے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے 2016، 2017، 2018ء میں تسلسل کے ساتھ یورپین پارلیمنٹ کے دورے کیئے۔ چیئرمین انسانی حقوق کمیٹی ڈاکٹر پائنیزری سے ہر بار نہ صرف ملاقاتیں کیں بلکہ ان تک مقبوضہ کشمیر کی صورتحال کے حوالے سے دستاویزی ثبوت پہنچائے۔ وزیر اعظم نے یورپین اراکین پارلیمنٹ، میڈیا، سول سوسائٹی تک مظلوم کشمیریوں کی آواز پہنچائی اور آج یورپین پارلیمنٹ میں نہ صرف برطانیہ بلکہ دیگر ممالک سے تعلق رکھنے والے اراکین یورپین پارلیمنٹ کی بڑی تعداد کشمیریوں کی حمایتی ہے۔ جس کا برطانیہ کی یورپین پارلیمنٹ سے ممکنہ علیحدگی کے بعد یقینی طور پر کشمیریوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ یورپین پارلیمنٹ کی طاقتور ترین کمیٹی میں 19 فروری کو ہونے والی مسئلہ کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر مفصل بحث کی گئی اور فیکٹ فائنڈنگ مشن بھیجنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کی رپورٹ کی سفارشات پر عملدر آمد کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس کشمیریوں کے دونوں اطراف کے منتخب نمائندے کی حیثیت سے ان کا مقدمہ بھرپور انداز میں پیش کرنے پر وزیر اعظم آزاد کشمیر کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

برطانوی پارلیمنٹ میں بھی جناب وزیر اعظم کا ذکر کیا گیا اور وہاں اراکین نے کشمیر کے حوالے سے تفصیلی بحث و مباحثہ کیا جو کہ پاکستان کی پارلیمنٹ کے بعد واحد پارلیمنٹ ہے جس میں اتنی تفصیل سے اس مسئلے کے حل پر زور دیا گیا۔ جس میں برطانوی پارلیمنٹ میں فرینڈز آف کشمیر پارلیمنٹری گروپ کے اراکین نے اہم کردار ادا کیا۔

اس ایوان کی نظر میں تارکین وطن جہاں ملکی زرمبادلہ کے دخائر بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہی وہیں کشمیر اور مسئلہ کشمیر کے حوالے سے بھی ان کا کردار شاندار رہا ہے اور اس سارے عمل میں بھی جناب وزیر اعظم کی معاونت جس طرح سے تارکین وطن نے کی اور اپنا کردار ادا کیا اس سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی ہے کہ کشمیری اگر اپنا مقدمہ خود پیش کریں تو بین الاقوامی دنیا اس کو بھرپور پذیرائی بخشتی ہے۔